عورت، بیٹا اور اژدہا: مکاشفہ 12 کو سمجھنا

Awakening Impact Ministries

ڈاکٹر نیویل ویسٹربیک وان ایرٹن | D.Miss, BVSc

1. تعارف

مکاشفہ 12 عورت، اس کے بیٹے اور اژدہے کو یسوع کی پیدائش، موت، قیامت اور تخت نشینی کے گرد ہونے والی کشمکش کے منظر میں دکھاتا ہے۔ یہ شیطان کے آسمان سے نکالے جانے، خدا کے عورت کی حفاظت کرنے اور اژدہے کے یسوع کے پیروکاروں کو ستانے کو بھی بیان کرتا ہے۔

یہ باب مسلسل زمانی ترتیب نہیں دیتا بلکہ پہلی صدی کی تاریخ کے مختلف ادوار کے واقعات کو جمع کرتا ہے۔ یہ سبق رویا کی ترتیب اور اس کی تکمیل کی تاریخی ترتیب میں فرق کرتا ہے۔

بیٹا یسوع ہے، عورت اسرائیل کی نمائندگی کرتی ہے اور اژدہا شیطان ہے۔ مکاشفہ 12 اس دعوے کا بھی جواب دیتا ہے کہ دانی ایل نے اسرائیل کے ساتھ مستقبل کے سات سالہ امن معاہدے کی پیش گوئی کی تھی۔ یہاں سات سالہ نمونے کو یسوع کی خدمت اور اسرائیل کے لیے رسولوں کی گواہی کی روشنی میں سمجھا گیا ہے۔ تفصیلی زمانی خاکہ الگ سبق Daniel's Seventy Weeks میں ہے۔

2. بیٹا

الف. بیٹا اور اژدہے کا خطرہ

اژدہا بچے کی پیدائش پر اسے نگلنے کے لیے منتظر تھا (مکاشفہ 12:4)۔ بچہ یسوع ہے۔ ہیرودیس کا بیت لحم اور اس کے نواح کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم اژدہے کے خطرے کا تاریخی متوازی واقعہ ہے (متی 2:16)۔

ب. حکومت کرنے والا بیٹا

مکاشفہ بیٹے کو اس حاکم کے طور پر شناخت کرتا ہے جو قوموں پر لوہے کے عصا سے حکومت کرے گا (مکاشفہ 12:5)، جو زبور 2:7-9 کے مسیحائی وعدے کی بازگشت ہے۔ یسعیاہ بھی ایک بچے کی پیدائش اور بیٹے کے عطا ہونے کی تصاویر کو جوڑتا ہے (یسعیاہ 9:6)۔ یہ آیات مسیح کی شناخت بتاتی ہیں، کسی بیٹے کے بالغ ای پہلوٹھے بیٹے میں بدلنے کا ذکر نہیں کرتیں۔ مکاشفہ 12:5 ایک ہی شخصیت کے لیے بچے کے «نر بچہ» اور «اس کا بیٹا» کہتا ہے۔

ج. تخت نشین بیٹا

مکاشفہ 12:5 (NKJV؛ متن کا ترجمہ)

اس نے ایک نر بچہ جنا جو لوہے کے عصا سے سب قوموں پر حکومت کرنے والا تھا۔ اور اس کا بیٹا خدا اور اس کے تخت کے پاس اٹھا لیا گیا۔

یہ آیت مسیح کی پیدائش، شاہی اختیار اور تخت نشینی کو ایک روایتی ترتیب میں جوڑتی ہے۔ پولس کہتا ہے کہ خدا نے یسوع کو مردوں میں سے زندہ کر کے اپنے دہنے ہاتھ بٹھایا (افسیوں 1:20-21)۔ اعمال رسولوں میں یسوع کے آسمان پر صعود کا ذکر ہے (اعمال 1:9)۔

3. عورت

الف. اسرائیل، خدا کی بیوی

عورت اسرائیل کی نمائندگی کرتی ہے، وہ قوم جس سے یسوع آیا۔ انبیاء نے خدا اور اسرائیل کے عہدی رشتے کی وضاحت کے لیے شادی کی تصویر استعمال کی۔ ہوسیع اسرائیل کی بے وفائی دکھاتا ہے اور اپنے لوگوں کے ساتھ رشتہ بحال کرنے کے خدا کے وعدے کو درج کرتا ہے (ہوسیع 2:19-20)۔

ب. بارہ قبیلے

عورت سورج اوڑھے ہوئے ہے، چاند اس کے پاؤں تلے ہے اور اس کے سر پر بارہ ستاروں کا تاج ہے (مکاشفہ 12:1)۔ یہ تصویر یوسف کے خواب کی یاد دلاتی ہے، جس میں سورج، چاند اور ستارے اس کے خاندان کے افراد تھے (پیدائش 37:9-10)۔ بارہ ستارے اسرائیل کے بارہ قبائل کے خاندان کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

ج. اسرائیل کا گھرانہ

نئے عہد کا وعدہ اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کیا گیا تھا (عبرانیوں 8:8-10)۔ مسیح میں یہودی اور غیر یہودی ایماندار خدا کے گھرانے میں ایک ہی حیثیت رکھتے ہیں (افسیوں 2:12-19)۔ پولس اس وحدت کو یوں بیان کرتا ہے کہ مسیح سب کچھ اور سب میں ہے (کلسیوں 3:11)۔ نئے عہد کے اس مفہوم میں اسرائیل کا گھرانہ عالمی کلیسیا پر مشتمل ہے: یہودی اور غیر یہودی ایماندار جو مسیح سے متحد ہیں۔

د. مسیح کی دلہن

مکاشفہ 12 اسرائیل کو اس عورت کے طور پر دکھاتا ہے جو مسیح کو جنم دیتی ہے۔ بعد میں مکاشفہ نئے یروشلیم کو اپنے شوہر کے لیے تیار دلہن کے طور پر پیش کرتا ہے (مکاشفہ 21:2)۔ دونوں تصویریں الگ ہیں، مگر ایک عہدی مقصد سے تعلق رکھتی ہیں: اسرائیل مسیح کو جنم دیتا ہے اور خدا اس کے وسیلے سے یہودیوں اور غیر یہودیوں کو ایک قوم، مسیح کی دلہن، میں جمع کرتا ہے۔

4. آسمان میں جنگ

الف. شیطان آسمان تک رسائی کھو دیتا ہے

ایوب شیطان کو خدا کے بیٹوں کے درمیان خداوند کے حضور آتے ہوئے دکھاتا ہے (ایوب 1:6)۔ مکاشفہ فیصلہ کن تبدیلی کا اعلان کرتا ہے: وہ الزام لگانے والا جو دن رات ایمانداروں پر خدا کے حضور الزام لگاتا تھا، نیچے گرا دیا گیا (مکاشفہ 12:10)۔ ایوب شیطان کے خدا کے حضور آنے کا ذکر کرتا ہے، مگر یہ نہیں کہتا کہ وہ جب چاہے آسمان میں داخل ہو سکتا تھا۔ مکاشفہ اس کے بار بار کے الزامات اور پھر اس کے نکالے جانے کو بیان کرتا ہے۔

ب. جنگ چھڑتی ہے

مکاشفہ میکائیل اور اس کے فرشتوں کو آسمانی جنگ کے جنگجو قرار دیتا ہے۔ رویا خدا یا یسوع کو لڑتے نہیں دکھاتی؛ میکائیل شیطان اور اس کے فرشتوں کے خلاف جنگ کی قیادت کرتا ہے۔

مکاشفہ 12:7 (NKJV؛ متن کا ترجمہ)

اور آسمان میں جنگ چھڑ گئی: میکائیل اور اس کے فرشتے لڑنے، اور لڑا اور اس کے فرشتے لڑے۔

ج. یسوع ہادیس میں جاتا ہے

آسمان پر صعود سے پہلے یسوع ہادیس، یعنی مُردوں کے عالم، میں اترا۔ جیسا کہ ہمارا دوزخ کے بارے میں سبق واضح کرتا ہے، ہادیس، جہنم (Gehenna) اور آخری آگ کی جھیل سے الگ ہے۔ پولس مسیح کے زمین کے نچلے حصوں میں اترنے کا ذکر کرتا ہے (افسیوں 4:9)۔

پطرس کہتا ہے کہ مسیح نے قید میں پڑی روحوں کو منادی کی، جنہیں وہ نوح کے زمانے کے نافرمانوں سے جوڑتا ہے (1 پطرس 4:6)۔ دونوں (1 پطرس 3:18-20)۔ وہ یہی بھی کہتا ہے کہ مُردوں کو خوشخبری سنائی گئی حوالوں کو ساتھ پڑھنے سے ہادیس میں مسیح کے اعلان کا ذکر ملتا ہے۔ پطرس ان قید روحوں کو کسی خاص راست باز گروہ کے طور پر شناخت نہیں کرتا۔

متی بیان کرتا ہے کہ یسوع کی قیامت کے بعد بہت سے مقدسین جی اٹھے اور یروشلیم میں دکھائی دیے (متی 27:52-53)۔ ان کی قیامت نے گواہی دی کہ مسیح کی فتح مُردوں تک پہنچی اور فداروں کو زندگی میں لائی۔ زندہ یسوع کے پاس ہادیس اور موت کی کنجیاں ہیں (مکاشفہ 1:18)، اور توبہ کرنے والے مجرم سے اس کے الفاظ بھی اس نزول کے بیان میں شامل ہیں (لوقا 23:43)۔

ان مقدسین کا اٹھایا جانا یسوع کی قیامت سے متعلق ایک الگ واقعہ تھا۔ یہ ان لوگوں کی مستقبل کی 1) قیامت کی جگہ نہیں لیتا جو مسیح کی آمد پر اس کے ہیں؛ یہ کلیسیا کی مبارک امید ہے (1 تھسلنیکیوں 4:15-17؛ 1 کرنتھیوں 15:51-52)۔

د. شیطان زمین پر پھینکا جاتا ہے

مکاشفہ شیطان اور اس کے فرشتوں کے آسمان سے نکالے جانے اور زمین پر پھینکے جانے کو بیان کرتا ہے (مکاشفہ 12:8-9)۔ یہاں پیش کردہ زمانی ترتیب اس اخراج کو یسوع کے صعود سے پہلے رکھتی ہے۔ شیطان 5 باندھا نہیں گیا؛ مکاشفہ کہتا ہے کہ وہ محدود مدت تک زمین پر سرگرم رہتا ہے (مکاشفہ 12:12)۔ حصہ اس واقعے کے بعد یسوع کے سردار کاہن کے طور پر آسمان میں داخلے کو بیان کرتا ہے۔

ہ. شیطان خدا کی حاکمیت کے تابع ہے

یسعیاہ آسمان کو خدا کا تخت اور زمین کو اس کے پاؤں کی چوکی کہتا ہے (یسعیاہ 66:1)۔ شیطان کا زمین پر گرایا جانا اس کی سرگرمی کو خدا کے دائرۂ اختیار میں رکھتا ہے؛ وہ خدا کے برابر نہیں ہوتا۔ زبور 110 مسیح کو تخت پر دکھاتا ہے جبکہ خدا اس کے دشمنوں کو اس کے پاؤں تلے رکھتا ہے (زبور 110:1)۔

و. مسیح کا بدن

پولس مسیح کو کلیسیا، یعنی اس کے بدن، کے لیے ہر چیز پر سر قرار دیتا ہے (افسیوں 1:22-23)۔ اس کے ساتھ اتحاد میں کلیسیا مسیح کی فتح میں شریک اور اس کی سرداری کے تابع رہتی ہے۔ اژدہے کا پھینکا جانا زمین پر اس کی سرگرمی ختم نہیں کرتا؛ یہ مسیح کی ہر طاقت پر حکمرانی اور اس کی قوم کی ملکیت کا اعلان کرتا ہے۔

5. یسوع کا صعود اور آسمانی خدمت

الف. یسوع ابھی صعود نہیں ہوا تھا

قیامت کی صبح یسوع نے مریم سے کہا کہ وہ ابھی باپ کے پاس صعود نہیں ہوا (یوحنا 20:17)۔ یوحنا درج کرتا ہے کہ اسی دن بعد میں یسوع نے شاگردوں پر پھونک مار کر کہا کہ روح القدس کو قبول کرو (یوحنا 20:22)۔ اس ترتیب میں یہ ان کی نئی پیدائش کو ظاہر کرتا ہے۔ یسوع چالیس دن سے زیادہ اپنے پیروکاروں کو ظاہر ہونے کے بعد صعود کر گیا (اعمال 1:3، 9)۔

ب. اسیری کو اسیر کر لیا

پولس مسیح کے نزول اور صعود کو اس کی فتح اور اپنی قوم کو دیے گئے عطیوں سے جوڑتا ہے (افسیوں 4:7-8)، جو زبور 68:18 کی فتح کی بازگشت ہے۔ موت اور قیامت کے وسیلے سے مسیح نے قوتوں کو بے ہتھیار کیا اور انسانیت کے خلاف موجود الزام نامہ مٹا دیا (کلسیوں 2:14-15)۔

ج. یسوع، سردار کاہن

یسوع بادشاہ اور سردار کاہن دونوں کے طور پر آسمان میں داخل ہوا۔ وہ خدا کے دہنے ہاتھ حکومت کرتا اور حقیقی مقدس میں خدمت کرتا ہے جسے خداوند نے قائم کیا (عبرانیوں 8:1-2)۔ اس کی کہانت ملکی صدق کے

مرتبے کے مطابق ہے، وہ بادشاہ اور کاہن جس کی ابراہیم نے عزت کی (عبرانیوں 6:20؛ 7:1-2)۔

د. یسوع آسمانی مقدس کو پاک کرتا ہے

زمینی سردار کاہن قربانی کا خون پاک ترین مقام میں لے جاتا تھا۔ نئے عہد کا سردار کاہن یسوع اپنے جی اٹھے بدن میں حقیقی آسمانی مقدس میں داخل ہوا اور اپنا زندہ خون خدا کے حضور پیش کیا۔

عبرانیوں 9:23 (NKJV؛ متن کا ترجمہ)

پس ضروری تھا کہ آسمانی چیزوں کی نقلیں ان قربانیوں سے پاک کی جائیں، مگر آسمانی چیزیں خود ان سے بہتر قربانیوں سے پاک ہوں۔

عبرانیوں زمینی نقلوں اور آسمانی چیزوں میں فرق کرتا ہے جن کے لیے بہتر قربانی درکار تھی۔ اس سبق کی زمانی ترتیب میں یسوع کا آسمانی مقدس کو پاک کرنے کا کام شیطان کے اخراج کے بعد آتا ہے۔

6. یسوع کی تخت نشینی

الف. ابن آدم قدیم الایام کے پاس آتا ہے

دانی ایل ایک کو ابن آدم کی مانند بادلوں کے ساتھ قدیم الایام کے پاس آتے اور سلطنت، جلال اور بادشاہی پاتے دیکھتا ہے (دانی ایل 7:13-14)۔ حرکت خدا کے تخت کی طرف ہے: رویا یسوع کو بادشاہی لینے کے لیے صعود کرتے دکھاتی ہے، زمین پر اترتے نہیں۔ اعمال رسولوں اس کے بادل میں صعود کا ذکر کرتا ہے (اعمال 1:9)۔ دانی ایل کی رویا اور بیٹے کے خدا کے تخت کے پاس اٹھائے جانے کے ساتھ پڑھنے پر یہ منظر یسوع کے آسمان میں داخل ہونے اور شاہی اختیار پانے کو دکھاتا ہے (مکاشفہ 12:5)۔

ب. پنتیکوست: قوت اور اختیار

یسوع نے وعدہ کیا کہ روح القدس کے ان پر آنے سے شاگردوں کو قوت ملے گی تاکہ وہ اس کے گواہ ہوں (اعمال 1:8)۔ پنتیکوست کے دن روح ان پر آیا اور انہوں نے زندہ یسوع کی منادی شروع کی (اعمال 2:1-4)۔ اڑدھے کے گرائے جانے کے بعد مکاشفہ خدا کی بادشاہی اور اس کے مسیح کے اختیار کے آنے کا اعلان کرتا ہے (مکاشفہ 12:10)۔ پنتیکوست زندہ اور تخت نشین یسوع کے بارے میں رسولوں کی روح سے معمور گواہی کا عالمی آغاز تھا۔

ج. پنتیکوست: نئے عہد کی نجات

مکاشفہ میں خدا کی نجات اور بادشاہی کا اعلان پنتیکوست پر نمایاں ہوا۔ پطرس نے زندہ یسوع کی منادی کی؛ قریب تین ہزار نے اس کا پیغام قبول کیا، بپتسمہ لیا اور ایمان داروں کے ساتھ شامل ہوئے (اعمال 2:41)۔ یہاں نجات سے مراد نئے عہد کی زندگی میں رہائی اور داخلہ ہے، آخری قیامت نہیں۔

7. سات سالہ خاکہ

دانی ایل کے ستر ہفتے سات ہفتوں، باسٹھ ہفتوں اور آخری ہفتے میں تقسیم ہوتے ہیں (دانی ایل 9:24-27)۔ الگ سبق Daniel's Seventy Weeks میں پیش کردہ زمانی ترتیب کے مطابق پہلے انہتر ہفتے 26ء میں یسوع کی خدمت کے آغاز تک پہنچتے ہیں۔

آخری ہفتہ سات سال پر محیط ہے اور اس میں 1,260 گزرے ہوئے دنوں کے دو مسلسل ادوار ہیں۔ یسوع کی خدمت پہلا نصف ہے اور 30ء میں اس کی موت پر ختم ہوتا ہے۔ اسرائیل کے لیے رسولوں کی گواہی دوسرا نصف ہے۔ الگے تین جدول اس خاکے اور حساب کردہ تاریخوں کا خلاصہ ہیں۔

8. ساڑھے تین سال کا عرصہ

الف. مکاشفہ کے دو بیان

مکاشفہ بیابان میں عورت کی حفاظت کو 1,260 دن اور «ایک زمانہ، دو زمانے اور آدھا زمانہ» کہتا ہے (مکاشفہ 12:6، 14)۔ اس زمانی ترتیب میں ہر بیان آخری ہفتے کا نصف ہے، یعنی 1,260 گزرے ہوئے دنوں کے دو مسلسل ادوار۔

ب. دو ادوار

پہلا دور اسرائیل کے لیے یسوع کی خدمت کا ہے اور اس کی موت پر ختم ہوتا ہے، جب اس نے اپنے خون سے نیا عہد قائم کیا۔ دوسرا دور اسرائیل کے لیے رسولوں کی گواہی کا ہے اور استیفنس کی مجوزہ شہادت پر ختم ہوتا ہے۔ پرورش پاتی عورت اور اژدہے کے ظلم کی تصویری ان ادوار کو رویا کے تسلسل سے جوڑتی ہے (مکاشفہ 12:6، 13-14)۔

جدول ۱۔ ستروار ہفتہ: دو خدمتیں

دور	یسوع کی خدمت — پہلا نصف	رسولوں کی خدمت — دوسرا نصف
نبوی خاکہ	پہلے 1,260 دن	دوسرے 1,260 دن
سرگرمی	بادشاہی کی منادی؛ اسرائیل میں نشان اور تعلیم	تعلیم، گواہی اور نشان؛ اسرائیل کی پرورش؛ ظلم اور پراکندگی
درمیانی نقطہ	یسوع کی موت؛ اس کے خون سے نیا عہد قائم	—

خلاصہ: یسوع کی خدمت پہلے 1,260 دن اور رسولوں کی خدمت دوسرے 1,260 دن میں آتی ہے۔ یسوع کی موت ان ادوار کو جدا کرتی اور نئے عہد کے قیام کو نشان زد کرتی ہے۔

جدول ۲۔ ستروا ں ہفتہ: زمانی خاکہ

واقعہ	جولین تقویم	عبرانی تقویم	پرو لیپٹک گریگورین
یسوع کی خدمت کا آغاز	24 اکتوبر 26ء	23 حِشوان 26ء	22 اکتوبر 26ء
یسوع کی موت	6 اپریل 30ء	15 نیسان 30ء	4 اپریل 30ء
اسٹیفنس کی مجوزہ شہادت	17 ستمبر 33ء	4 تِشری 33ء	15 ستمبر 33ء

خلاصہ: ہر نصف مصلوبیت کے مقررہ نقطے سے 1,260 گزرے ہوئے دن ہے۔ اسٹیفنس کی تاریخ حساب سے نکالی گئی ہے؛ اعمال رسولوں اس کی موت کی تقویمی تاریخ نہیں دیتا۔

جدول ۳۔ دانی ایل کے ستر ہفتے

حصہ	مدت اور تاریخی موضوع
سات ہفتے	49 سال؛ 458–409 BCE
باسٹھ ہفتے	434 سال؛ 409 BCE–26 CE
ایک ہفتہ	سات سالہ خاکہ؛ 26–33 CE
مسیح اور نیا عہد	

خلاصہ: پہلے انہتر ہفتے 26ء اور یسوع کی خدمت کے آغاز تک پہنچتے ہیں؛ آخری ہفتہ اس کی خدمت اور اسرائیل کے لیے رسولوں کی گواہی کا احاطہ کرتا ہے۔ 49 + 434 = 26ء تک 483 سال؛ اس کے بعد آخری ہفتہ آتا ہے۔ BCE اور CE کے درمیان سال صفر نہیں۔ 409 BCE کی حد حسابی ہے اور اس کی تکمیل کا کوئی مخصوص واقعہ الگ سے ثابت نہیں۔

9. پرورش پاتی عورت

الف. انجیل اسرائیل کی پرورش کرتی ہے

مکاشفہ عورت کو بیابان میں پرورش پاتے اور اژدہے کے ظلم کا سامنا کرتے دکھاتا ہے (مکاشفہ 12:6، 13-14)۔ دوسرے 1,260 دنوں کے دوران رسولوں نے اسرائیل میں نئے عہد کی منادی کی۔ پطرس نے یروشلیم میں وعظ کیا اور ہزاروں نے پیغام قبول کیا (اعمال 2:14، 41)۔ رسول ہیکل اور گھروں میں تعلیم دیتے تھے؛ بہت سے کاہن ایمان کے تابع ہوئے (اعمال 5:42؛ 6:7)۔

ظلم سے ایماندار کے منتشر ہونے سے پہلے رسولوں نے انجیل کے ذریعے اسرائیل کی پرورش کی۔ اختیار کردہ گواہ شماری اسٹیفنس کی مجوزہ شہادت کو مدت کے اختتام، 17 ستمبر 33ء، پر رکھتی ہے۔ اعمال رسولوں اس کی موت بتاتا ہے لیکن تقویمی تاریخ نہیں۔

10. عہد کی توثیق کے سات سال

الف. مسیح عہد کی توثیق کرتا ہے

دانی ایل آنے والے حاکم کو «مسیح شہزادہ» کہتا ہے (دانی ایل 9:25)۔ اگلی آیت اس کے عہد کی توثیق کے کام کو بیان کرتی ہے:

دانی ایل 9:27 (NKJV؛ متن کا ترجمہ)

وہ ہفتوں کے ساتھ ایک ہفتے کے لیے عہد قائم کرے گا؛ اور ہفتے کے درمیان قربانی اور نذر کو موقوف کرے گا۔ نفرت انگیز چیزوں کے بازو پر ویران کرنے والا آئے گا، یہاں تک کہ مقررہ انجام ویران کرنے والے پر نازل ہو۔

یہ سبق عہد کی توثیق کرنے والے کو وہی مسیح قرار دیتا ہے جسے دانی ایل «مسیح شہزادہ» کہتا ہے (دانی ایل 9:25)۔ اسرائیل کے لیے یسوع کی خدمت ہفتہ شروع کرتی ہے؛ درمیانی حصے میں اس کی موت نیا عہد قائم کرتی ہے اور رسولوں کی گواہی دوسرا نصف مکمل کرتی ہے۔ دانی ایل مسیح کے عہدی کام کی بات کرتا ہے، نہ کہ مستقبل میں دجال کے طے کردہ سیاسی امن معاہدے کی۔

ب. بیابان میں عورت

بیابان خروج کے بعد اسرائیل کے عہدی قوم بننے کی یاد دلاتا ہے (خروج 19:4-6)۔ مکاشفہ اس منظر کے ذریعے اڑدہے کے ظلم کے دوران عورت کے لیے خدا کی فراہمی دکھاتا ہے (مکاشفہ 12:6، 13-14)۔

11. ستائیں ہوئیں عورت

مکاشفہ عورت کے بیابان میں پرورش پانے کے بعد اڑدہے کے اس کا پیچھا کرنے کا ذکر کرتا ہے (مکاشفہ 12:13-14)۔ یہ سبق یکے بعد دیگرے رومی حکمرانوں کے زمانے میں یہودی بردیوں پر آنے والے واقعات کے ذریعے اس دشمنی کا سراغ لگاتا ہے۔

20 تقریباً کیلیگولا کے دور (37-41ء) میں 38ء میں اسکندریہ میں یہودی مخالف تشدد پھوٹ پڑا۔ فیلو (BCE-50ء) یہودی گھروں اور عبادت گاہوں پر حملوں کا ذکر کرتا ہے۔ کیلیگولا نے یروشلیم کی ہیکل میں اپنا مجسمہ رکھنے کا حکم بھی دیا۔ شامی گورنر پیٹرونیئس نے یہودی مزاحمت کے بعد اس حکم میں تاخیر کی؛ مجسمہ کبھی نصب نہ ہوا۔[1]

کلاڈیئس کے دور (41-54ء) میں خریستوس سے متعلق ہنگاموں کے دوران یہودیوں کو روم سے نکالا گیا۔ سویٹونیس اخراج درج کرتا ہے؛ اعمال رسولوں کہتا ہے کہ کلاڈیئس نے یہودیوں کو روم چھوڑنے کا حکم دیا۔ سویٹونیس سال نہیں بتاتا؛ عام طور پر بتائی جانے والی تاریخ، تقریباً 49ء، اس کے بیان میں صراحتاً موجود نہیں۔[2]

نیرو کے دور (54-68ء) میں یہودیہ کے رومی حاکم گسیوس فلورس کے اقدامات نے بدامنی کو 66ء کی کھلی بغاوت میں بدلنے میں مدد دی۔[3] پھر نیرو نے وسپاسیانی (67-79ء) کو بغاوت دبانے بھیجا۔ وسپاسیانی کے شہنشاہ بننے کے بعد اس کے بیٹے ٹائٹس (79-81ء) نے رومی مہم کی قیادت کی، جو 7-8 ستمبر 70ء کو یروشلیم کی تباہی پر ختم ہوئی۔[4] یہ ترتیب یکے بعد دیگرے قیصر کے دور میں بڑھتے ہوئے تصادم کو

دکھاتی ہے۔ الگ حصہ یسوع کے پیروکاروں کے پہلے ظلم، اسٹیفن کی موت، کی طرف لوٹتا ہے۔

12. اژدہا کلیسیا کے خلاف جنگ کرتا ہے

الف. اس کی باقی نسل

رویا اب قیصر کے دور میں عورت کے ظلم سے اس کی باقی نسل کے خلاف اژدہے کی جنگ کی طرف آتی ہے۔

مکاشفہ 12:17 (NKJV؛ متن کا ترجمہ)

اژدہا عورت پر غضبناک ہوا اور اس کی باقی نسل سے جنگ کرنے گیا، جو خدا کے حکموں پر عمل کرتے اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے ہیں۔

اعمال رسولوں اسٹیفن کی شہادت سے اس ظلم کا آغاز درج کرتا ہے۔ اس کی موت کے بعد یروشلیم کی کلیسیا پر شدید ظلم ہوا اور ایماندار منتشر ہوگئے؛ ساؤل کلیسیاؤں کو تباہ کرتا تھا (اعمال 7:58-60؛ 8:1-3)۔ گاہےماہے اسٹیفن کی مجوزہ شہادت کو دوسرے 1,260 روز دور کے آخر پر رکھتی ہے، جیسا کہ جدول خلاصہ کرتے ہیں۔ اعمال رسولوں موت بتاتا ہے، تقویمی تاریخ نہیں۔[5]

13. ساتساله معاہدے کا دعویٰ

بعض مستقبل بین تفسیریں دانی ایل کے سترواں ہفتے کو مستقبل کے ایک معاہدے سے جوڑتی ہیں جس کی توثیق دجال کرے گا۔ مگر دانی ایل آنے والے شہزادے کو «مسیح شہزادہ» کہتا ہے اور بیان کرتا ہے کہ وہ عہد کی توثیق کرتا ہے (دانی ایل 9:25، 27)۔ الگ سبق Daniel's Seventy Weeks میں یسوع کی خدمت اور رسولوں کی گواہی کی روشنی میں آخری ہفتہ سمجھنے کی مکمل دلیل دی گئی ہے۔

14. خلاصہ

مکاشفہ 12 اسرائیل کو مسیح کو جنم دیتے اور شیطان کو اس کے کام کی مخالفت کرتے دکھاتا ہے۔ یسوع کی موت، قیامت، ہادیس میں نزول اور صعود اس کی فتح کو ظاہر کرتے ہیں۔ شیطان کے اخراج کے بعد یسوع بادشاہ اور سردار کاہن کے طور پر آسمان میں داخل ہو کر اپنے زندہ خون سے آسمانی مقدس کو پاک کرتا ہے۔

اس باب کا ساتساله نمونہ یہاں اسرائیل کے لیے یسوع کی خدمت اور پھر نئے عہد کے بارے میں رسولوں کی گواہی ہے۔ پنتیکوست نے تخت نشین مسیح کا اختیار علانیہ دکھایا۔ رویا عورت اور اس کی نسل پر اژدہے کے ظلم کو بھی دکھاتی ہے، جس کا عکس یکے بعد دیگرے قیصر کے دور میں یہودی برادری پر تاریخی دباؤ اور یسوع کے پیروکاروں پر ظلم میں ملتا ہے۔ رویا پہلی صدی کی گاہےماہی کے مختلف ادوار کے واقعات کو یکجا کرتی ہے۔

مصنوعی ذہانت سے معاونت کا بیان

اس سبق کی زیادہ تر تحقیق اور تحریر ڈاکٹر نیویل ویسٹربیک اور ایرٹن نے دعا کے ساتھ کی۔ مصنوعی ذہانت کے آلات نے اداراتی جائزے اور یکسانیت، حوالہ جات اور زمانی ترتیب کی جانچ میں مدد دی۔ بعض عبارت اور جدولوں میں AI کی معاونت شامل تھی۔ مصنف نے آخری مواد کا جائزہ لیا اور اس کی تشریحات، صحت اور نتائج کی ذمہ داری قبول کرتا ہے۔

حواشی

۱. فیلو، In Flaccum 41-96؛ On the Embassy to Gaius 132-139، 188-203؛ جوزیفس، Antiquities 18.8.1-3۔

۲. اعمال 18:2؛ سویٹونیس، Claudius 25.4۔ سویٹونیس سال نہیں بتاتا؛ اخراج عام طور پر تقریباً 49ء میں رکھا جاتا ہے۔

۳. جوزیفس، The Jewish War 2.14.4-9 (2.293-308)؛ Antiquities 20.11.1۔

۴. جوزیفس، The Jewish War 3.1.1-3؛ 6.10.1 (6.435)۔

۵. Daniel's Seventy Weeks میں زمانی خلاصہ دیکھیں۔ یہ تاریخ حساب سے نکالی گئی ہے؛ اعمال رسولوں اسے بیان نہیں کرتا۔